www.kitabosunnat.com

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	پس تم نہ ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور نہ بدلے میں لو میری آیتوں کے تھوڑی قیمت
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کا جو اللہ نے اتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	تو وہی لوگ ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾
وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور ہم نے فرض کیا اُن پر اس (تورات) میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	کہ بیشک جان کے بدلے جان
وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پس جو صدقہ (معاف) کردے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔

تَخْشَوُا، اخْشَوْنِ: خشیت الٰہی۔

الْعَيْنَ: عینی شاہد، عین سامنے، عین درمیان۔

تَشْتَرُوْا: بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔

بِاٰيٰتِيْ: قرآنی آیات۔

ثَمَنًا: زرثمن۔

قَلِيْلًا: قلیل مدت، قلیل دن۔

يَحْكُمْ: حکم، حاکم، محکوم۔

اَنْزَلَ: نازل، نزول، منزل۔

الْكٰفِرُوْنَ: کفر، کفار، کافر۔

كَتَبْنَا: کاتب، کتاب، مکتوب۔

الْجُرُوْحَ: فاضل الطب والجراحت، آلات جراحی۔

قِصَاصٌ: دیت وقصاص، قصاص میں قتل کرنا۔

تَصَدَّقَ: صدقہ وخیرات، صدقات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَلَا تَخْشَوُا ❶	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ ❷	وَلَا تَشْتَرُوْا ❶
پس نہ تم سب ڈرو	لوگوں سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور نہ تم سب بدلے میں لو

بِاٰیٰتِیْ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا ؕ	وَ مَنْ	لَّمْ	یَحْکُمْ ❸
میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	حکم دے

بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰہُ ❺	فَاُولٰٓئِکَ	هُمُ الْکٰفِرُوْنَ ❻ (44)
(اس) کا جو	اتارا ہے	اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں

وَ	کَتَبْنَا	عَلَیْهِمْ	فِیْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ ۙ
اور	ہم نے فرض کیا	اُن پر	اس (تورات) میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں

وَ	الْعَیْنَ	بِالْعَیْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ
اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے میں	اور	ناک	ناک کے بدلے میں

وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ ۙ
اور	کان	کان کے بدلے میں	اور	دانت	دانت کے بدلے میں

وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ ❼	بِهٖ
اور	زخموں کا (بھی)	بدلہ ہے	پس جو	صدقہ (معاف) کردے	اس کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں ''لا'' اور آخر میں ''وا'' میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ''اِخْشَوْنِ'' اصل میں ''اِخْشَوْنِیْ'' تھا اسکے آخر میں ''ی'' کو گرادیا گیا ہے۔ ❸ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ''اَنْزَلَ'' کے شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ''نَزَلَ'' اترا ''اَنْزَلَ'' اتارا۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں ''پیش'' ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ''هُمْ'' اور ''اَلْ'' دونوں میں ''ہی'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ''تَصَدَّقَ'' کی ''تـ'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	تو وہ کفارہ ہوگا اس کے لیے
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿45﴾
وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے بھیجا اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا	عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۨ	اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ	اور ہم نے دی اسے انجیل اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اور تصدیق کرنیوالی ہے اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿46﴾	اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کیلئے۔ ﴿46﴾
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اس کا جو اللہ نے اتارا اس (انجیل) میں
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہیں حکم دیتا اس کا جو اللہ نے اُتارا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَّارَةٌ	: گناہوں کا کفارہ، قسم کا کفارہ۔	بَيْنَ	: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يَحْكُمْ	: حکم، حاکم، محکوم۔	يَدَيْهِ	: یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
اَنْزَلَ	: نزول قرآن، نازل، منزل۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی کائنات۔
عَلٰى	: علَی الاعلان، علَی العموم، علیٰحدہ۔	نُوْرٌ	: نورحق، نورِہدایت، نورانیت۔
اٰثَارِهِمْ	: آثارقدیمہ، بچنے کے آثار۔	مَوْعِظَةً	: وعظ، واعظین۔
مُصَدِّقًا	: صادق ومصدوق، تصدیق، مصدقہ نقل۔	لِّلْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی، متقین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهُوَ	كَفَّارَةٌ ❶	لَّهٗ ؕ	وَمَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ ❸
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کیلئے	اور جو	نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا

اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❹ (45)	وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں	اور	ہم نے بھیجا	اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❺	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶ ص
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کرنیوالے تھے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	تورات سے

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ ۙ
اور	ہم نے دی اسے	انجیل	اُس میں	ہدایت	اور روشنی ہے

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❺	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶	وَ	هُدًى
اور	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے پہلے آئی	تورات سے	اور	ہدایت

وَّ	مَوْعِظَةً ❶	لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ (46)	وَلْيَحْكُمْ ❷❻	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ
اور	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ وہ حکم دیں	اہل انجیل	(اس) کا جو

اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	فِيْهِ ؕ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ
اُتارا	اللہ نے	اُس میں	اور جو	نہیں حکم دیتا	(اس) کا جو	اُتارا	اللہ نے

ضروری وضاحت

❶علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸"اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" اُترا "اَنْزَلَ" اُتارا۔ ❹"هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺"بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اس کے ہاتھوں کے درمیان" ہے مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے یہاں "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻"وَ" یا "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اس "لْ" کا ترجمہ "چاہیے کہ" ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾	تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿47﴾
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	تصدیق کرنیوالی ہے اسکی جو کتاب اس سے پہلے ہے
وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور نگران ہے اس پر، پس فیصلہ کرو اُن کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو ان کی خواہشات کی
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اس سے (ہٹ کر) جو آیا ہے تیرے پاس حق
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ	ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	ایک دستور اور طریقہ اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	البتہ بنا دیتا تم سب کو ایک امت (ایک شریعت پر)
وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	(ان احکام کے بارے) میں جو اس نے دیے ہیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفٰسِقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	فَاحْكُمْ	حکم، حاکم، محکوم۔
اَنْزَلْنَآ، اَنْزَلَ	نازل، شانِ نزول، منزل۔	بَيْنَهُمْ	بین الاقوامی، بین السطور۔
اِلَيْكَ	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	تَتَّبِعْ	متبع سنت، اتباع رسول، تابع فرماں۔
بِالْحَقِّ	حق و صداقت، حقیقی، حقیقت۔	لِكُلٍّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُصَدِّقًا	مصدقہ نقل، صادق و مصدوق، تصدیق۔	شِرْعَةً	شریعت، شرعی احکام، شرعی مسائل۔
يَدَيْهِ	ید طولیٰ، ید بیضاء۔	مِنْهَاجًا	منھاج النبوۃ، اسی نہج پر، سلفی منہج۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	لِّيَبْلُوَكُمْ	بلاء، ابتلا، مبتلا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❶ (47)	وَ	اَنْزَلْنَآ ❷	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	اور	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا ❸	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ ❺
حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	کتاب

وَ	مُهَيْمِنًا ❸	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اور	نگرانی کرنیوالی ہے	اس پر	پس فیصلہ کرو	اُن کے درمیان	(اس) کا جو

اَنْزَلَ ❷	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❻	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا ❼
اُتارا ہے	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	ان کی خواہشات کی	(اس) سے جو

جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ؕ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا ❷	مِنْكُمْ
جو آیا ہے تیرے پاس	حق سے	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	تم میں سے

شِرْعَةً ❽	وَّ	مِنْهَاجًا ؕ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ
ایک دستور	اور	طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	البتہ بنا دیتا تمہیں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ❽	وَّلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ
ایک امت	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن احکام کے بارے) میں جو	اس نے دیے ہیں تمہیں

ضروری وضاحت

❶ ”هُمُ“ کے بعد ”اَلْ“ ہو تو دونوں میں ”ہی“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ”اَنْزَلَ“ کے شروع میں ”اَ“ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❸ شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ ہو تو اس میں ”کرنیوالا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ”بَيْنَ يَدَيْهِ“ کا لفظی ترجمہ ”اسکے ہاتھوں کے درمیان“ مراد اس سے آگے یعنی ”پہلے“ ہے اور ”بَيْنَ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ شروع میں ”لا“ اور آخر میں ”جزم“ ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ”عَمَّا = عَنْ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❽ ”ة“ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	تو ایک دوسرے سے آگے بڑھو بھلائی کے کاموں میں،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ خبر دے گا تمہیں
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ (48)	اس کی جو (کہ) تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ (48)
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو اُنکی خواہشات کی
وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	اور بچو اِن سے کہ وہ (بہکا کر) فتنے میں مبتلا (نہ) کریں آپکو
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بعض (ایسے احکام) سے جو اللہ نے اتارے
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	آپکی طرف، پھر اگر یہ پھر جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	بیشک اللہ چاہتا ہے کہ پہنچائے انہیں (سزا)
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بیشک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)	لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ (49)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَبِقُوْا : سبقت کرنا، مسابقت بازی۔
الْخَيْرٰتِ : صدقہ وخیرات، خیرات کے کام۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رجعت پسندی۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
فَيُنَبِّئُكُمْ : نبوت، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔
تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف گروہ، مختلف فرقے۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔

تَتَّبِعْ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرماں۔
يَّفْتِنُوْكَ : فتنہ وفساد، فتنوں کی سرزمین، فتنہ باز۔
بَعْضِ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّصِيْبَهُمْ : مصیبت، مصائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❶ ط	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بھلائی (کے کاموں) میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	سب کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ لا (48)	وَ اَنِ ❷
پس وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ

احْكُمْ ❸	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺
فیصلہ کرو	انکے درمیان	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور	نہ پیروی کریں

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ ❸	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ ❻	عَنْۢ بَعْضِ
اُنکی خواہشات کی	اور	بچو ان سے	کہ	وہ سب آپکو فتنے میں مبتلا کریں	بعض (احکام) سے

مَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْكَ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❼	فَاعْلَمْ ❸
جو	اُتارا	اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو جان لو

اَنَّمَا	يُرِيْدُ ❽	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط
بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ پہنچائے انہیں (سزا)	انکے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ (49)
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ''اَنْ'' کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ''زیر'' دی گئی ہے۔ ❸ شروع میں ''ا'' اور آخر میں ''جزم'' ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں ''أ'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں ''لا'' اور آخر میں ''جزم'' ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ علامت ''و'' کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''الف'' گر جاتا ہے۔ ❼ ''تَوَلَّوْ'' کی ''تَ'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا زمانہ جاہلیت کا حکم یہ (لوگ) چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے حکم دینے میں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	اس قوم کو (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿50﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؗ	یہود و نصاریٰ کو دوست
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی لگائے گا ان (کے ساتھ) تم میں سے
فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	تو بیشک وہ انہی میں سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿51﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ	پس آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو (کہ) اُن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ	(نفاق) کی بیماری ہے وہ جلدی کرتے ہیں
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى	اُن (کی دوستی) میں، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں

ع 7 / 7 / 11

وقف لازم — وقف غفران — وقف منزل عند البعض

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَاهِلِيَّةِ	جاہلیت کے رسم ورواج، زمانہ جاہلیت۔	اَوْلِيَآءَ، يَتَوَلَّهُمْ	ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حُكْمًا	حکم ربی، حکم الٰہی۔	مِّنْكُمْ	منجانب، منجملہ، من وعن۔
اَحْسَنُ	احسن اقدام، داد تحسین۔	يَهْدِى	ہدایت، ہادی کائنات۔
لِّقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم۔
يُّوْقِنُوْنَ	یقین، یقینی طور پر۔	فَتَرَى	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔	قُلُوْبِهِمْ	قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
تَتَّخِذُوا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّرَضٌ	مرض، مریض، امراض قلب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ ❶	يَبْغُوْنَ ط	وَ مَنْ	اَحْسَنُ ❷
تو کیا حکم	(زمانہ) جاہلیت کا	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ بہتر

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ع (50)	يٰٓاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ
اللہ تعالیٰ سے	حکم دینے میں	اس قوم کیلئے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو

ع 7/7 11

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ م
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہودیوں کو	اور	نصاریٰ کو	دوست

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل عند البعض

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ ❺	مِّنْكُمْ
ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور جو	دوستی لگائے گا ان سے	تم میں سے

فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❻ (51)
تو بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
پس آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو (کہ)	انکے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

يُسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
(کہ) وہ سب جلدی کرتے ہیں	اُن (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَحْسَنُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "یَتَوَلَّھُمْ" میں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "قَوْمٌ" لفظ تو واحد ہے لیکن معنیٰ جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ "ظَالِمِیْنَ" جمع آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	کہ (کہیں نہ) پہنچے ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب)
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ	پس قریب ہے اللہ کہ لے آئے (تم پر) فتح کو
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ	یا کوئی صورت اپنی طرف سے (غلبے کی)
فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا	پس ہو جائیں وہ اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ 52	اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونیوالے۔ 52
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہ ہیں (وہ لوگ)
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے اپنی قسموں کو
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ	کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ضائع ہو گئے
اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ 53	اُن کے اعمال پس وہ ہو گئے خسارہ پانے والے۔ 53
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کوئی پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ	تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب
يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ	اللہ لے آئے گا ایسی قوم کو

الرُّكُوع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُصِيْبَنَا	: مصیبت، مصائب۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
دَآئِرَةٌ	: دائرہ، دور، دورانیہ، دوران خون۔	نٰدِمِيْنَ	: نادم، ندامت و پشیمانی۔
بِالْفَتْحِ	: فتح و نصرت، فاتح، مفتوح۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَمْرٍ	: آمر، مأمور، امر ربی۔	اَقْسَمُوْا	: قسم، قسمیں، پکی قسمیں۔
عِنْدِهٖ	: عندالطلب، عندالضرورت۔	لَمَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، مع دوست احباب۔
اَسَرُّوْا	: سری و جہری نمازیں، پراسرار، سرنہاں۔	اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرْتَدَّ	: فتنہ ارتداد، مرتد کی سزا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَنْ	تُصِيْبَنَا ❶	دَآئِرَةٌ ❷	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب ہے	اللہ	کہ	وہ لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ ❸	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ
فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے (غلبے کی)	پس وہ سب ہو جائیں	(اس) پر جو

اَسَرُّوْا ❹	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ (52)	وَيَقُوْلُ ❺	الَّذِيْنَ
ان سب نے چھپا رکھا تھا	اپنے نفسوں میں	سب شرمندہ ہونے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا ❹	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
سب ایمان لائے	کیا یہ ہیں	جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا ❹
بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہوگئے	اُن سب کے اعمال	پس وہ سب ہوگئے

خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ ❺
سب خسارہ پانے والے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	جو	پھرے گا

مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي اللّٰهُ ❺❼	بِقَوْمٍ
تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا	(ایسی) قوم کو

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''تَ'' واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ''ۃ'' اسم کے ساتھ اور ''تْ'' فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں فعل کے شروع میں ''ا'' معنیٰ میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ''یَا'' اور ''اَیُّھَا'' دونوں کا ترجمہ ''اے'' ہے۔ ❼ فعل کے بعد اگر پیش والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	(کہ) وہ محبت رکھتا ہو اُن سے اور وہ محبت رکھتے ہوں اس سے
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	مؤمنوں کے حق میں نرم دل ہوں
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	اور کافروں کے حق میں سخت ہوں
يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کے راستے میں
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ	اور وہ نہ ڈرتے ہوں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (54)	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ (54)
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	بیشک تمہارا دوست (تو) اللہ اور اس کا رسول ہے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (وہ تمہارے دوست ہیں) جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ (55)	اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ (55)
وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو دوستی کرے گا اللہ اور اس کے رسول سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّهُمْ : حُب، محبوب، محبت۔	يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ : وسیع وعریض، وسعت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔	وَلِيُّكُمُ، يَّتَوَلَّ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يُجَاهِدُوْنَ : جہد، جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔	يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
لَوْمَةَ، لَآئِمٍ : ملامت۔	رٰكِعُوْنَ : رکوع وسجود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ	اَذِلَّةٍ ❶	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ محبت رکھتا ہو اُن سے	اور	وہ سب محبت رکھتے ہوں اس سے	نرم دل ہوں	سب مؤمنوں پر

اَعِزَّةٍ ❶	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سخت ہوں	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں	اللہ کے راستے میں

وَ لَا	يَخَافُوْنَ ❷	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط ❸	ذٰلِكَ ❹	فَضْلُ اللّٰهِ
اور نہ	وہ سب ڈرتے ہوں	کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)
وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

اِنَّمَا ❺	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
بیشک	تمہارا دوست	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول ہے	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❸	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸
جو لوگ	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوۃ

وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ (55)	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ ❻	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور وہ	سب جھکنے والے ہیں	اور جو	دوستی کرے گا اللہ سے	اور	اسکے رسول سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”ۃ“ واحد مؤنث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں اگر ”وْنَ“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ”ۃ“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”ذٰلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے قرآن مجید میں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کبھی ”ذٰلِكَ، تِلْكَ“ اور کبھی ”اُولٰٓئِكَ“ کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔ ❺ ”اِنَّ“ کے ساتھ اگر ”مَا“ آجائے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ ❻ ”یہ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ع (56)	اللہ کی جماعت ہی غالب آنیوالی ہے۔ ع (56)
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا	ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق
وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھیل ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ج	تم سے پہلے اور کفار کو دوست (بھی مت بناؤ)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (57)	اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ہو تم مؤمن۔ (57)
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب (اذان کہہ کر) تم پکارتے ہو نماز کی طرف
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ط ذٰلِكَ	یہ بنالیتے ہیں اُس کو مذاق اور کھیل، یہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ) عقل نہیں رکھتے۔ (58)
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ	کہہ دیں اے اہل کتاب! نہیں تم عیب نکالتے
مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔

حِزْبَ : حزب اللہ، حزبِ اسلامی، جنگ احزاب۔

الْغٰلِبُوْنَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔

تَتَّخِذُوا، اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔

هُزُوًا : استہزاء۔

لَعِبًا : لہو ولعب۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

الْكُفَّارَ : کفر، کفار، کافر۔

اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

نَادَيْتُمْ : منادی کرنے والا۔

الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔

قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ❶ (56) ع	يٰٓاَيُّهَا ❷
اوران لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کی جماعت (والے)	ہی سب غالب آنیوالے ہیں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❸	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	ان لوگوں کو جن	سب نے بنایا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق	اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	تم سے پہلے

وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ ۚ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (57)
اور کفار کو	دوست	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اگر ہو تم	سب مؤمن

وَ اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ ❹	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا ؕ
اور جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنالیتے ہیں اُسے	مذاق	اور	کھیل

ذٰلِكَ ❺	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم ہے	نہیں وہ سب عقل رکھتے	کہہ دیں	اے اہل کتاب!

هَلْ ❻	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ ❻	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(یہ) کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶"هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔❷"یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔
❸"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹"ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔❺"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔❻"هَلْ" کا اصل ترجمہ
"کیا" ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "نہیں" کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا	اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ	اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے
وَ اَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ (59)	اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ (59)
قُلْ ہَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ	کہہ دیں کیا میں خبر دوں تمہیں بدتر کی اس سے
مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ ؕ	انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک
مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ	(وہ) جو (کہ) لعنت کی اُس پر اللہ نے
وَ غَضِبَ عَلَیْہِ وَ جَعَلَ مِنْہُمُ	اور غضبناک ہوا اس پر اور بنادیا اُن میں سے
الْقِرَدَۃَ وَ الْخَنَازِیْرَ	(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سؤر
وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ	اور (جنھوں نے) بندگی کی طاغوت کی
اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا	یہ سب لوگ بدتر ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (60)	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔ (60)
وَ اِذَا جَآءُوْکُمْ قَالُوْٓا	اور جب یہ آتے ہیں تمہارے پاس (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ	:نازل،نزول،منزل۔	لَّعَنَہُ	:لعنت،ملعون،لعین۔
قَبْلُ	:قبل از موت،قبل از غذا،قبل از وقت۔	غَضِبَ	:غیظ وغضب،غضبناک ہونا۔
اَکْثَرَکُمْ	:اکثر،اکثریت،کثیر،کثرت۔	مِنْہُمُ	:منجانب،منجملہ،من وعن۔
فٰسِقُوْنَ	:فسق وفجور،فاسق وفاجر۔	الْخَنَازِیْرَ	:خنزیر کا گوشت۔
اُنَبِّئُکُمْ	:نبی،انبیاءکرام (وحی کی خبر دینے والے)۔	عَبَدَ	:عبادت،عابدومعبود،عبودیت۔
بِشَرٍّ	:شروفساد،شریر،شرارت۔	الطَّاغُوْتَ	:طاغوتی طاقتیں،طغیانی ہوائیں۔
عِنْدَ	:عنداللہ ماجور ہوں،عندالطلب۔	اَضَلُّ	:ضلالت وگمراہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْنَا	وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	مِنْ قَبْلُ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	اس سے پہلے

وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ ❷	فٰسِقُوْنَ ❸ (59)	قُلْ	هَلْ
اور بیشک	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ دیں	کیا

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ ❹	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً ❺	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
میں بتاؤں تمہیں	بُرا	اس سے	انجام کے لحاظ سے	اللہ کے نزدیک

مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ
جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر	اور بنا دیا	اُن میں سے

الْقِرَدَةَ ❻	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ
(بعض کو) بندر	اور	(بعض کو) سوّر	اور	(جنھوں نے) بندگی کی	طاغوت کی

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ ❷
یہ سب لوگ	بدتر ہیں	ٹھکانے کے لحاظ سے	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ ❼	قَالُوْٓا
سیدھے راستے سے	اور جب	(یہ) سب آتے ہیں تمہارے پاس	سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے مثلاً: نَزَلَ : وہ اترا۔ اَنْزَلَ : اس نے اُتارا۔ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "اَلْقِرَدَةُ" میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ
وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ یقیناً نکلے اسی (کفر) کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ
اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ (61)	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ (61)
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور اپنے حرام کھانے میں
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (62)	یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (62)
لَوْ لَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں (انکے) مشائخ اور علماء
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ	اُن کے گناہ کی بات کرنے سے
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور ان کے حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (63)	البتہ بُرا ہے جو وہ کررہے ہیں۔ (63)
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُاللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔	الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
دَّخَلُوْا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، امور خارجہ۔	اَكْلِهِمُ : اکل وشرب، مأکولات۔
اَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	يَنْهٰىهُمُ : نہی عن المنکر، منہیات۔
تَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ : علمائے ربانی، حکم ربانی۔
يُسَارِعُوْنَ : سرعت، سریع الحرکت۔	يَصْنَعُوْنَ : صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنَّا	وَقَدْ ❶	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ ❶	خَرَجُوْا
ہم ایمان لائے	حالانکہ یقیناً	سب داخل ہوئے	کفر کیساتھ	اور وہ	یقیناً	سب نکلے

بِهٖ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ❸ (61)	وَتَرٰى
اسکے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	اسکو جو	ہیں وہ سب چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
اکثر	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (کے کاموں میں)

وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (62)
اور	اپنے حرام کھانے میں	یقیناً بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کرتے

لَوْلَا ❹	يَنْهٰىهُمُ ❺	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ
کیوں نہیں	منع کرتے انہیں	سب مشائخ	اور علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ کی

وَ	اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❸ (63)
اور	انکے کھانے سے	حرام کو	البتہ بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کر رہے

وَ	قَالَتِ ❻	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ❼ ط
اور	کہا	یہودیوں نے	اللہ کا ہاتھ	تنگ ہے

ضروری وضاحت

❶"قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷"اَعْلَمُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸"وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ❹"لَوْلَا" کا اصل ترجمہ "اگر نہ" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کیوں نہیں" کیا گیا ہے۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻"قَالَتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے کبھی جمع کے شروع میں فعل واحد مؤنث بھی آجاتا ہے۔ ❼"ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ	(حالانکہ) تنگ تو ان کے (اپنے) ہاتھ ہیں
وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ	اور لعنت کی گئی اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ کلام) جو اتارا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ	اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور کینہ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا	قیامت کے دن تک، جب بھی یہ جلاتے ہیں
نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ	آگ جنگ کیلئے (تو) اللہ اسے بجھا دیتا ہے
وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	اور دوڑے پھرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کیلئے
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿64﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيْهِمْ	: ید طولیٰ، ید بیضاء۔	بَيْنَهُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور، مابین۔
لُعِنُوْا	: لعنت، لعین، ملعون۔	الْعَدَاوَةَ	: بغض وعداوت۔
يُنْفِقُ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَلْقَيْنَا	: القاء (ڈالنا)۔
يَشَآءُ	: ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	الْبَغْضَآءَ	: حسد وبغض، بغض وعناد۔
لَيَزِيْدَنَّ	: زائد، زیادہ، مزید۔	نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل۔	لِّلْحَرْبِ	: آلاتِ حرب، سامان حرب۔
طُغْيَانًا	: طغیانی ہوائیں، دریا میں طغیانی۔	يَسْعَوْنَ	: سعی لا حاصل، صفا ومروہ کی سعی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

غُلَّتْ ❶	اَیْدِیْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا ❷	بِمَا	قَالُوْا
تنگ ہیں	ان کے (اپنے) ہاتھ	اور	ان سب پر لعنت کی گئی	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا

بَلْ	یَدٰهُ ❸	مَبْسُوْطَتٰنِ ❸ لا	یُنْفِقُ	کَیْفَ ❹	یَشَآءُ ط
بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے

وَ	لَیَزِیْدَنَّ ❺	کَثِیْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❷	اِلَیْكَ
اور	البتہ وہ ضرور اضافہ کرے گا	اکثر کا	ان میں سے	جو	اتارا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْیَانًا	وَّ كُفْرًا ط	وَ	اَلْقَیْنَا	بَیْنَهُمُ
آپکے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	اُنکے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❼	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ❼ ط	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا ❻
عداوت	اور	کینہ	قیامت کے دن تک	جب بھی	یہ سب جلاتے ہیں

نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا ❻	اللّٰهُ لا	وَ	یَسْعَوْنَ
آگ	جنگ کیلئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِی الْاَرْضِ	فَسَادًا ط	وَ اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ ❽	الْمُفْسِدِیْنَ (64)
زمین میں	فساد مچانے کی	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶"غُلَّتْ" میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❸"یَدٰهُ" میں "ـٰ" (ا) اور "مَبْسُوْطَتٰنِ" میں "ـٰن" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹"کَیْفَ" کا اصل ترجمہ "کیسے" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻یہاں "اُ" معنیٰ میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ❼"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽"یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لے آتے
وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا	اور تقوٰی اختیار کرتے (تو) ضرور ہم دور کردیتے
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ	اُن سے اُنکے گناہ اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾	نعمتوں والے باغات میں۔ ﴿65﴾
وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ	اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف اُنکے رب کی طرف سے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اوپر سے
وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ	اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے
اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ	ایک گروہ میانہ رو ہے اور بہت سے
مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع 9/10/13	ان میں (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿66﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ	اے رسول! (لوگوں کو) پہنچا دو جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَ : اہل کتاب، اہل کائنات۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	لَاَكَلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔
اتَّقَوْا : تقوٰی، متقی۔	فَوْقِهِمْ : فوق الاسباب، فوقیت، فائق۔
لَكَفَّرْنَا : کفارہ، قسم کا کفارہ۔	تَحْتِ : تحت الشعور، تحت الاسباب، ماتحت۔
سَيِّاٰتِهِمْ، سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔	مُّقْتَصِدَةٌ : اقتصادیات، اقتصادی ماہرین۔
لَاَدْخَلْنٰهُمْ : داخل، دخول، داخلہ فارم۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، عامل۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔	بَلِّغْ : تبلیغ، مبلغ، ابلاغ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقوی اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا ❶	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ❷❸	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ ❶❹
(تو) ضرور ہم دور کر دیتے	اُن سے	اُنکے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے ہم انہیں

جَنّٰتِ ❷	النَّعِيْمِ (65)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا ❹	التَّوْرٰىةَ ❷	وَالْاِنْجِيْلَ
باغات میں	نعمتوں والے	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم رکھتے	تورات کو	اور انجیل کو

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْهِمْ ❸	مِّنْ رَّبِّهِمْ ❸	لَاَكَلُوْا ❶	مِنْ فَوْقِهِمْ ❸
اور جو	نازل کیا گیا	اُنکی طرف	اُنکے رب (کی طرف) سے	البتہ وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ ❸ ط	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ ❷	مُّقْتَصِدَةٌ ❷ ط
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے

ع 9 10 13

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ (66) ع
اور	بہت سے	ان میں سے	بُرا ہے	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ط
اے	رسول!	پہنچا دو	جو	نازل کیا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوئی ہے ❷"ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸"هُمْ" کے شروع میں اگر "بِ، فِيْ، عَلٰى" اور "اِلٰى" آئے یا اس سے پہلے "زیر" آجائے تو یہ "هِمْ" ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کیلئے ہوتا ہے۔ ❹شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ "دَخَلَ" داخل ہوا "اَدْخَلَ" داخل کیا۔
❺شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻"یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	تو نہ پہنچایا آپ نے اس کا پیغام
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو محفوظ رکھے گا لوگوں (کے شر) سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (67)	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو (زبردستی)۔ (67)
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ	آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! تم نہیں ہو کسی چیز (دین) پر
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	یہاں تک کہ تم قائم (نہ) رکھو تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (68)	پس نہ تو افسوس کر کافر قوم پر۔ (68)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
بَلَّغْتَ	: تبلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔
يَعْصِمُكَ	: معصوم عن الخطا، عصمت وعفت۔	تُقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی کائنات۔	لَيَزِيْدَنَّ	: زائد، زیادہ، مزید۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔	كَثِيْرًا	: کثیر تعداد، اکثر، کثرت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُغْيَانًا	: سمندر میں طغیانی آ گئی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ ط
اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہ	پہنچایا آپ نے	اس کا پیغام

وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ ❶	مِنَ النَّاسِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (67)	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!

لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ❸	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ ❹	وَ	الْاِنْجِيْلَ
تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم رکھو	تورات	اور	انجیل

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ط	وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❶❻
اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	البتہ ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ج	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (68)
سرکشی	اور	کفر میں	پس نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى	اور ستارہ پرست اور نصاریٰ ہیں (ان سب میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نیک عمل کیے تو نہیں ہوگا ان پر کوئی خوف
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	البتہ تحقیق ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ	اور ہم نے بھیجے ان کی طرف رسول
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ	جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول
بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ	وہ کچھ لے کر جو نہیں چاہتے تھے ان کے نفس
فَرِيْقًا كَذَّبُوْا	(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ ق	اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾
وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور وہ سمجھے کہ نہ ہوگی (اس سے) کوئی آزمائش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔	يَحْزَنُوْنَ	: حزن وملال، محزون، عام الحزن۔
هَادُوْا	: یہود، یہودی، یہودیت۔	اَخَذْنَا	: اخذ، ماً خوذ، مواخذہ۔
النَّصٰرٰى	: یہودونصاریٰ، نصرانیت۔	مِيْثَاقَ	: میثاق مدینہ، وثوق، امید واثق۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اَرْسَلْنَآ، رَسُوْلٌ	: انبیاء ورسل، رسالت۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
صَالِحًا	: صالح اولاد، اعمال صالحہ۔	فَرِيْقًا	: فریق مخالف، فریق ثانی، فرق۔
خَوْفٌ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِتْنَةٌ	: فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتنہ بازی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❶ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِئُوْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے	اور	سب ستارہ پرست

وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	نصاریٰ (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ ❷	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور	عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (69)	لَقَدْ ❹	اَخَذْنَا ❺	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ سب غمگین ہونگے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ ❺	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا ❷ ط	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ ❷
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى ❻	اَنْفُسُهُمْ لا	فَرِيْقًا ❷	كَذَّبُوْا
اس (چیز) کے ساتھ جو	نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک گروہ کو	انہوں نے جھٹلایا

وَ	فَرِيْقًا ❷	يَّقْتُلُوْنَ (70)	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا ❼	تَكُوْنَ ❻	فِتْنَةٌ ❷❽
اور	ایک گروہ کو	وہ سب قتل کرتے رہے	اور	وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کوئی، کئی یا ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تَ" واحد مؤنث کیلئے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "اَلَّا" یہ دراصل "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ةً" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا	تو وہ اندھے ہوگئے اور بہرے بن گئے
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ	پھر مہربانی کی اللہ نے اُن پر پھر (دوبارہ)
عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اندھے اور بہرے بن گئے اُن میں سے بہت سے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	اوراللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا	البتہ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک مسیح بن مریم ہی اللہ ہے
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا اے بنی اسرائیل
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ	اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	یہ یقینی (بات) ہے کہ جو شریک بنائے گا اللہ کا
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	تو یقیناً اللہ حرام کردے گا اس پر جنت کو
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے
وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ	: توبہ تائب۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَثِيْرٌ	: کثیر مال، کثرت، اکثر۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، قوت بصارت۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
كَفَرَ	: کفر، کفار، کافر۔
قَالُوْۤا	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اعْبُدُوا	: عبادت، عبد، معبود، عابد۔
يُّشْرِكْ	: شرک، مشرک، شرکیہ کلمات، شراکت۔
حَرَّمَ	: حلال وحرام، تحریم، حرمت۔
وَمَاْوٰىهُ	: ملجا وماویٰ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
اَنْصَارٍ	: ناصر، منصور، انصار مدینہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ ❶	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ
تو وہ سب اندھے ہوگئے	اور	سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ نے	اُن پر	پھر

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ ❷
سب اندھے ہوگئے	اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (71)	لَقَدْ ❸	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	البتہ یقیناً	کفر کیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ

هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ	مسیح بن مریم ہی ہے	حالانکہ	کہا	مسیح نے	اے	بنی اسرائیل

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	بیشک یہ حقیقت ہے	جس نے

يُّشْرِكْ ❺	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ❸	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ ❻
شرک کیا	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	حرام کردے گا	اللہ	اس پر	جنت کو

وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ ؕ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ❼❽ (72)
اور	اس کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

❶"تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع کیا" ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو مراد "مہربانی کرنا، توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بیشک اللہ تین میں تیسرا ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود
وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	اور اگر نہ وہ باز آئے (ان باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	کفر کیا اُن میں سے دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا یہ رجوع نہیں کرتے اللہ کی طرف
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور (نہیں) بخشش مانگتے اس سے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿74﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیح بن مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول
وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اس کی ماں صدیقہ تھی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ : کفر، کفار، کافر۔	يَتُوْبُوْنَ : توبہ تائب، تواب۔
قَالُوْٓا، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرین۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
ثَالِثُ، ثَلٰثَةٍ : تثلیث، مثلّث، ثالث۔	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ : استغفار، دعائے مغفرت، مرحوم ومغفور۔
اِلٰهٌ : حقیقی الٰہ، الٰہی، الوہیت۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم، غفورورحیم۔
يَنْتَهُوْا : منہیات، نھی عن المنکر، نواہی۔	قَبْلِهِ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از موت۔
لَيَمَسَّنَّ : مس کرنا (چھونا)۔	الرُّسُلِ : انبیاء ورسل، رسالت۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، دردوالم۔	صِدِّيْقَةٌ : صدیقہ کائنات، صادق، تصدیق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدْ ❶	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ
البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	تیسرا ہے

ثَلٰثَةٍ ❷	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❸	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تین (میں)	حالانکہ	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	صرف ایک معبود

وقف لازم

وَ اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا ❹	يَقُوْلُوْنَ
اور اگر	نہ	وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)
البتہ ضرور چھوئے گا	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	عذاب	دردناک

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ ❻	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ
تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے	اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (74)	مَا ❼	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
حالانکہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں	مسیح بن مریم	مگر	ایک رسول

قَدْ ❶	خَلَتْ ❽	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ؕ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ ❷ ؕ
یقیناً	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اسکی ماں	صدیقہ تھی

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❻ "يَتُوْبُوْنَ" اس فعل کا تعلق اگر اللہ سے ہو تو ترجمہ "توبہ قبول کرنا" اور اگر بندے سے ہو تو ترجمہ "توبہ کرنا" ہوتا ہے۔ ❼ "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❽ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ	تھے وہ دونوں کھانا کھاتے ، (اے نبی) دیکھ
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ	کیسے ہم بیان کرتے ہیں اُنکے لیے واضح دلائل
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	پھر دیکھ (ان دلائل کے باوجود) کیسے پلٹائے جارہے ہیں۔ ﴿75﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(اے نبی) کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	جو نہ اختیار رکھتا ہے تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا
وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی خوب سننے والا ، جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	(اے نبی) کہہ دیں اے اہل کتاب ! حد سے مت بڑھو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر)
وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور نہ پیروی کرو (ایسی) قوم کی خواہشات کی
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہیں
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع	اور وہ بھٹک گئے سیدھے راستے سے۔ ﴿77﴾ ع

ع 10 / 11 / 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاْكُلٰنِ	: اکل وشرب، مأکولات۔	يَمْلِكُ	: ملک، املاک، مملکت۔
اُنْظُرْ	: نظر کرم، منظور نظر، ناظرین کرام۔	ضَرًّا	: ضرررساں، مضرصحت۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف۔	نَفْعًا	: نفع ونقصان کا مالک۔
نُبَيِّنُ	: بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	السَّمِيْعُ	: سمع وبصر، قوتِ سماعت۔
الْاٰيٰتِ	: آیات قرآنی۔	الْعَلِيْمُ	: علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔	تَغْلُوْا	: غلو فی الدین، غالی۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبد، معبود، عبادت۔	ضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَا يَاْكُلٰنِ ❶	الطَّعَامَ ؕ	اُنْظُرْ ❷	كَيْفَ	نُبَيِّنُ
تھے وہ دونوں کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں

لَهُمُ	الْاٰيٰتِ ❸	ثُمَّ	انْظُرْ ❷	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	قُلْ
اُن کیلئے	واضح دلائل	پھر	دیکھئے	کیسے	وہ سب پلٹائے جارہے ہیں	کہہ دیں

اَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مَا لَا	يَمْلِكُ ❹	لَكُمْ
کیا	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ کی	جو نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا ؕ	وَاللّٰهُ	هُوَ السَّمِيْعُ ❺	الْعَلِيْمُ ❻ ﴿76﴾
نقصان کا	اور نہ	کسی نفع کا	اور اللہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

قُلْ	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا ❼	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت تم سب حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)

وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ
اور	نہ تم سب پیروی کرو	خواہشاتِ قوم کی	(جو) تحقیق	سب گمراہ ہوگئے ہیں	پہلے سے

ع 10 11 14

وَ	اَضَلُّوْا ❽	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾
اور	ان سب نے گمراہ کیا	بہت لوگوں کو	اور	وہ سب بھٹک گئے	سیدھے راستے سے

ضروری وضاحت

❶"كَانَا" کے آخر میں "الف" اور "يَاْكُلٰنِ" کے آخر میں "ان" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔❷ شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" سے فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔❸"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"مِنْ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺"هُوَ" کے بعد "اَلْ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے "ضَلَّ" وہ گمراہ ہوا "اَضَلَّ" اس نے گمراہ کیا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا
مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾	اور تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿78﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ نہیں منع کرتے تھے اس برائی سے (کہ)
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾	وہ خود کرتے تھے اُسے یقیناً بُرا تھا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿79﴾
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	وہ دوستی لگاتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ	البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا اپنے لیے ان کے نفسوں نے
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	(وہ یہ) کہ اللہ ناراض ہوا ان پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُعِنَ	: لعنت، ملعون، لعین۔	يَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
كَفَرُوْا	: کفر، کفار، کافر۔	تَرٰى	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی غیر مرئی اشیاء۔
لِسَانِ	: لسانی تعصب، ماہرین لسانیات۔	كَثِيْرًا	: کثیر تعداد، کثیر مال۔
عَصَوْا	: معصیت، عصیان، معاصی۔	يَتَوَلَّوْنَ	: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يَعْتَدُوْنَ	: ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
يَتَنَاهَوْنَ	: منہیات، نہی عن المنکر۔	اَنْفُسُهُمْ	: نفسا نفسی، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
مُّنْكَرٍ	: فواحش ومنکرات، نہی عن المنکر۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لُعِنَ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لعنت کی گئی	اُن لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	ذٰلِكَ❷	بِمَا	عَصَوْا
داؤد کی زبان پر	اور	عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی

وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ❸ (78)	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ❸	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور	تھے وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں تھے وہ سب منع کرتے	برائی سے

فَعَلُوْهُ ؕ❹	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ❸ (79)	تَرٰى
وہ سب کرتے اسے	یقیناً وہ برا تھا	جو	تھے وہ سب کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اکثر کو	ان میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ❻	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
البتہ برا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کے نفسوں نے	کہ

سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ (80)
اللہ ناراض ہوا	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶"فُعِلَ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❷"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔❸"وْا، وْنَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔❹"وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔❺اس فعل میں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❻علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر
وَالنَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ	اور نبی (محمد ﷺ) پر اور جو نازل کیا گیا اس کی طرف
مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ	(تو) نہ بناتے اُن (کافروں) کو دوست
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	البتہ ضرور پائیں گے آپ (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	دشمنی میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں
الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج	یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو جنھوں نے شرک کیا
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ	اور یقیناً ضرور پائیں گے آپ اُن لوگوں میں سے زیادہ قریب
مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	محبت میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ط	اُن لوگوں کو جنھوں نے کہا کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ	یہ اس لیے کہ بیشک اُن میں سے کچھ عالم ہیں
وَرُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾	اور عبادت گزار (بھی) اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مؤمن۔	النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔
اتَّخَذُوْهُمْ	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	عَدَاوَةً	:بغض وعداوت، اعداء اسلام۔
اَوْلِيَآءَ	:ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	اَشْرَكُوْا	:شرک، مشرک، مشرکانہ عقائد۔
كَثِيْرًا	:کثیر تعداد، اکثر، کثرت اولاد۔	اَقْرَبَهُمْ	:اقرب، قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
فٰسِقُوْنَ	:فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	مَّوَدَّةً	:محبت ومودت۔
لَتَجِدَنَّ	:وجود، موجود، موجودہ۔	رُهْبَانًا	:رہبانیت، عیسائی راہب۔
اَشَدَّ	:اشد ضرورت، شدید، شدت پسند۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	:تکبر، متکبر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ ❶	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَ مَآ
اور اگر	وہ سب ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (محمد ﷺ) پر	اور جو

اُنْزِلَ ❷	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ ❸	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
نازل کیا گیا	اسکی طرف	(تو) نہ	بناتے سب اُن (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (81)	لَتَجِدَنَّ ❹	اَشَدَّ ❺	النَّاسِ	عَدَاوَةً ❻
ان میں سے	سب نافرمان ہیں	آپ یقیناً ضرور پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ❼ ج
ان لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں کو	اور	اُن لوگوں کو جن	سب نے شرک کیا

وَ	لَتَجِدَنَّ ❹	اَقْرَبَهُمْ ❺	مَّوَدَّةً ❻	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	یقیناً آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب اُن میں سے	محبت میں	اُن لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا ❽	نَصٰرٰى ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے کہا	(کہ) بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اُن میں سے

قِسِّيْسِيْنَ ❾	وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ (82)
(کچھ) عالم ہیں	اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں	وہ سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ "وا، ون" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "أ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❽ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ + نَا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا۔ ❾ "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''**بیت القرآن**'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''**بیت القرآن**'' لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَامُوْا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہوکر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَ لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ (142)	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ
اس (کفرواسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَ مَنْ	يُّضْلِلِ ❶	اللّٰهُ	فَلَنْ ❷	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ❸ (143)
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی راستہ

يٰٓاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْكٰفِرِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❺ ۭ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سب مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ❻	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (144)
تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت ''لَنْ'' میں ''مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت ''تنوین'' کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❸ ''یا'' اور ''اَیُّھَا'' دونوں کا ترجمہ ''اے'' ہے۔ ❹ ''لا'' کے بعد اگر فعل کے آخر میں ''وْا'' ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ''علیٰ'' کا اصل ترجمہ ''پر'' یہاں ضرورتاً ترجمہ ''خلاف'' کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	بیشک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے ان کا
نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔ ﴿145﴾ سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی
وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کرلیا اپنے دین کو اللہ کیلئے
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجر عظیم۔ ﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدر دان ہے خوب علم رکھنے والا۔ ﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
تَجِدَ	وجود، موجود۔	اَجْرًا	اجر، اجیر، اجرت، عنداللہ ماجور۔
نَصِيْرًا	ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔	يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔
تَابُوْا	توبہ واستغفار، توبہ تائب۔	شَكَرْتُمْ	شکر، شاکر، شکریہ، مشکور، اظہار تشکر۔
اَصْلَحُوْا	اصلاح، مصلح، صلح۔	اٰمَنْتُمْ	امن، ایمان، مومن۔
اَخْلَصُوْا	خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
دِيْنَهُمْ	دین ودنیا، دین اسلام، دینیات۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ج ❶	وَ لَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں ہونگے	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا لا ❷ (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	ان کیلئے	کوئی مددگار	سوائے ان لوگوں کے جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اورسب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ط
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی لوگ	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَ سَوْفَ	يُؤْتِ ❸❹	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اورعنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❷	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ❺	عَلِيْمًا ❻ (147)
اور	تم (صحیح طورپر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

❶علامت ”مِنْ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ”کے“ ترجمہ کیا گیا ہے۔❷ڈبل حرکت ”تنوین“ کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔❸علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹یہ لفظ اصل میں ”یُؤْتِی“ تھا آخر سے ”ی“ گرگئی ہے۔❺”شَاكِرًا“ کا ترجمہ ”قدر کرنے والا“ ہوتا ہے کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کرتا ہے تو گویا وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ